بخدمت جناب حافظ حسن مدنی صاحب مدیر ماہنامہ 'محدث' لاہور السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اُمید ہے مزاجِ گرامی بخیر ہوں گے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو خوش وخرم رکھے اور اپنے دین متین کی خدمت کرنے کی مزید توفیق عطا فرمائے۔

بندہ ناچیز کو دینی جرائد کے مطالعہ کا بے حد شوق ہے اور اس معاملہ میں خوب سے خوب تر کی تلاش میں سرگرداں رہنا محبوب مشغلہ ہے۔ کچھ عرصہ ہوا، کراچی سے محترم بزرگ سید علی مظہر نقوی امروہوی نے ماہنامہ 'تجلی' دیوبند کی پرانی فائلوں سے مولانا عامر عثمانیؒ کی تحریروں پر مشتمل کتابوں کی اشاعت کا سلسلہ شروع کیا تو راقم السطور کے مطالعہ میں بھی یہ کتب آئیں۔ بندہ ناچیز مولانا عامر عثمانیؒ کے طرزِ تحریر اور قلم کی روانی سے بے حد متاثر ہوا۔ مطالعہ کے دوران یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے مولانا عامر عثمانیؒ قاری سے باتیں کر رہے ہوں۔ اُسی دن سے یہ خواہش پیدا ہوئی کہ کاش کوئی دینی مجلّہ ماہنامہ 'تجلی' کے پایہ کا ہوتا جس میں عامر عثمانیؒ کے قلم کی کاٹ سی محسوس ہوتی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر ہے کہ ماہنامہ 'محدث' کی صورت میں بندہ ناچیز کو ماہنامہ تجلی کے معیار کی تحریریں پڑھنے کو مل جاتی ہیں جس سے بندہ کے ذوق کو تسکین ہوتی ہے۔

محدث، تجلی کی اس روایت کو لے کر آگے بڑھ رہا ہے جس میں کتاب وسنت کی روشنی میں آزادانہ بحث و تحقیق پائی جاتی ہے۔ محدث میں اہم دینی وملی مسائل پر مضامین پڑھنے کو ملتے ہیں جس سے فکری وعملی رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور دُعا گو ہوں کہ محدث دن دُگنی رات چوگنی ترقی کرے۔ اور اس کا علمی وتحقیقی معیار ہمیشہ قائم رہے۔

ماہنامہ 'محدث' کے جنوری ۲۰۰۵ء کے شمارہ میں جہاں چشم کشا مضامین بعنوان 'روشن خیالی چہ معنی دارد؟' اور 'روشن خیالی کے امریکی سرچشمے' پڑھنے کو ملے، وہاں یہ خوشخبری بھی پڑھنے کو ملی کہ ماہنامہ 'محدث' کے جنوری ۱۹۹۹ء سے ۲۰۰۴ء تک چھ سال کے تمام شمارے ایک سی ڈی میں دستیاب ہیں۔ یقین مانئے بندہ ناچیز نے یہ خوشخبری پڑھتے ہی لاہور کے لئے رختِ سفر باندھا اور سی ڈی حاصل کی۔ مذکورہ سی ڈی کا سرسری جائزہ لیا ہے۔ میں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے اس عظیم الشان کارنامے پر آپ کو اور سی ڈی تیار کرنے والی ٹیم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اُردو زبان میں واقعی اپنی نوعیت کی یہ پہلی سی ڈی ہے جس میں علم وعرفان کا بے شمار ذخیرہ موجود ہے۔ سمندر یا دریا کو کوزے میں بند کرنے والی کہاوت بچپن سے سنتا آیا ہوں۔ آج اس کہاوت کا مصداق محدث کی سی ڈی کی صورت میں نظر آیا۔ ایک مرتبہ پھر مبارکباد قبول ہو.......!!

اس سلسلہ میں ایک تجویز دینا مناسب خیال کرتا ہوں کہ اگر ماہنامہ 'تجلی' دیوبند یا اس قسم کے دیگر ناپید دینی جرائد کو سی ڈیز پر منتقل کر دیا جائے تو اس طرح علم وادب کا ایک وسیع ذخیرہ ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے گا اور یہ علم دوست اور کتاب شناس حلقوں کے لئے بہت بڑی خدمت ہوگی۔ Soft Ware آپ کے پاس موجود ہے، دینی جرائد خصوصاً ماہنامہ تجلی کی پرانی فائلیں بھی آپ کے پاس موجود ہیں، بس ذرا ہمت کرنے کی دیر ہے۔ ہمت مرداں مدد خدا!! اُمید ہے کہ آپ اس بارے میں ضرور غور فرمائیں گے۔

اب اجازت چاہتا ہوں، اللہ تبارک تعالیٰ ہماری حامی وناصر ہو!!

محمد نواز موہل، ڈاک خانہ خاص قطب پور ضلع لودھراں، پوسٹ کوڈ 59110